روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
منگل 31 جنوری 2012ء 7 ربیع الاول 1433 ہجری 31 صلح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 26

خوبیاں یاد کرو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اپنے مرنے والوں کی خوبیاں یاد کیا کرو اور ان کی کمزوریوں کا ذکر نہ کیا کرو۔

(جامع ترمذی کتاب الجنائز باب آخر حدیث نمبر940)

وفات شدگان کی خوبیوں اور نیکیوں کے ذکر سے نیکیوں کی تحریک اور وفات شدہ کی مغفرت کیلئے دعا اور سامان پیدا ہوتے ہیں

نافع الناس وجود محترم راویل بخاری صاحب آف رشیا کی قومی و جماعتی خدمات پر خراج تحسین

آپ نہایت عاجز، خلافت سے محبت کرنے والے وسیع العلم، سب کی مدد کیلئے کوشاں اور خلیفہ وقت کے دست وبازو تھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27/جنوری 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جنوری 2012ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے حدیث **اذکرو امحاسن موتاکم** کے تحت فرمایا کہ وفات شدگان کی خوبیوں اور نیکیوں کا ذکر کرنا چاہئے۔ اس سے نیکیوں کی تحریک، وفات شدہ کی مغفرت کیلئے دعا اور سامان پیدا ہوتے ہیں۔ فرمایا کہ بعض انسان ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی خوبیاں اور نیکیاں ایسی چمک رہی ہوتی ہیں کہ بشری کمزوریوں کو بالکل نظروں سے اوجھل کر دیتی ہیں۔ حضور انور نے ایسی ہی ایک شخصیت محترم راویل بخاری صاحب (Ravil Bukharaev) آف رشیا کا ذکر خیر فرمایا، جن کا ہر جاننے والا ان کی خوبیوں کے بیان میں رطب اللسان تھا۔ آپ مورخہ 24 جنوری 2012ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر 61 سال وفات پا گئے۔ آپ روس میں حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے والے ابتدائی مٹھی بھر ذروں میں سے ایک ذرہ تھے لیکن اپنے علم وعرفان، اخلاص و وفا، بے نفسی، خلافت سے بے انتہاء تعلق، عاجزی اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو روس میں پہنچانے کی تڑپ کے لحاظ سے ایک روشن ستارہ تھے جس نے بہتوں کی راہنمائی کا کام کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ محترم راویل صاحب جماعتی خدمت میں انتہا کر دیتے تھے۔ بی بی سی رشین سروس میں ملازمت سے فراغت کے بعد مکمل طور پر اپنے آپ کو وقف کر دیا اور آپ کا لمحہ لمحہ خدمات سلسلہ بجالانے میں صرف ہوتا رہا۔ جماعت سے تعارف 1990ء کے آغاز میں ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقاتوں کے نتیجے میں تاتاریوں سے احمدیت میں داخل ہوئے۔ وہ صحیح معنوں میں احمدیت کے سفیر تھے، حکمت کے ساتھ لوگوں میں احمدیت کا پیغام پہنچاتے تھے۔ راویل صاحب ایک بہت اچھے شاعر، ادیب، جرنلسٹ، مترجم اور داعی الی اللہ تھے۔ یہاں لندن میں رشین ڈیسک میں نہایت محنت، اخلاص اور جوش کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ خطبات جمعہ کی رشین ڈبنگ اپنی نگرانی میں بڑی فکر کے ساتھ کرواتے تھے۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں ان کی مصروفیت، محنت اور لگن ایک الگ رنگ رکھتی تھی۔ آپ نے بہت سی جماعتی کتب کا رشین میں ترجمہ کیا۔ ان کتب کے علاوہ انہوں نے رشین ترجمہ قرآن کے لئے بڑی نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ ان کی کاوش کے نتیجے میں اس رشین ترجمہ قرآن کے اب تک تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ محترم راویل صاحب کو قومی خدمات کے نتیجے میں مختلف قسم کے اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ حضور انور نے ان اعزازات کی تفصیلات بھی بیان فرمائیں اور پھر فرمایا کہ آپ مختلف سوسائیٹیوں کے ممبر بھی رہے۔ محترم راویل صاحب کی وفات پر بی بی سی رشین سروس میں آپ کے ساتھیوں کے تعزیت نامے پڑھ کر سنائے جن میں اس بات کا برملا اظہار تھا کہ آپ اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک سچے انسان، نہایت اعلیٰ شاعر، پختہ ایمان رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ مذہبی عالم بھی تھے، ایک اعلیٰ گفتگو کرنے والے ایسے انسان تھے جن کا علم مختلف جہتوں میں پھیلا ہوا تھا۔ ہر کام وقت پر کیا کرتے تھے۔ کبھی لیٹ نہیں ہوتے تھے۔ ہمارے لئے ایک نمونہ تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بی بی سی سمیت مختلف ویب سائٹس نے محترم راویل صاحب کی وفات کے بعد ان کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ بی بی سی نے آپ کی وفات پر آدھے گھنٹے کا پروگرام صرف آپ کے بارے میں نشر کیا۔

محترم راویل صاحب بہت وسیع العلم شخصیت تھے۔ ان کی خصوصیات میں انسانیت سے پیار، نرمی، شفقت، خلوص، عفو و درگزر، خدا سے ہی اپنی حاجات طلب کرنا، ہمیشہ سب کی مدد کیلئے کوشاں رہنا اور اپنی بہترین صلاحیتوں میں دوسروں کو شریک کرنا شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی آواز کو رشین بولنے والوں تک سب سے پہلے پہنچانے کا اعزاز بھی ان کو ہی نصیب ہوا اور خلیفہ وقت کے دست و بازو بننے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ ان جیسے بے شمار سلطان نصیر عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور نے آخر پر محترم راویل صاحب کی نماز جنازہ حاضر اور ان کے ساتھ مکرم صاحبزادہ داؤد احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ محمد شفیع صاحب پڑنواسے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید سرائے نورنگ ضلع بنوں کی شہادت، مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور اور مکرمہ رابعہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب آف آسام انڈیا کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2012ء کا پہلا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 10 تا 16 فروری 2012ء منایا جا رہا ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریانِ تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ ''ہفتہ قرآن'' کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دورانِ ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فردِ جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی پڑھے۔ مؤرخہ 10 فروری 2012ء کا خطبہ جمعہ قرآن کریم کے فضائل و برکات، تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق دیا جائے۔

☆ دورانِ ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کر کے احبابِ جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز کا جائزہ لیں، اس میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو دورانِ ہفتہ جاری کریں۔

☆ دورانِ ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکاتِ قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔

☆ دورانِ ہفتہ فضائلِ قرآن کے بارے میں درس دیے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ فروری 2012ء کے ہمراہ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

ہمیں اپنی دعاؤں کا محور صرف اور صرف احمدیت کی ترقی کو بنانا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی جلد پکڑ کرے جو خدا کے نام پر ظلموں کی انتہا کئے ہوئے ہیں

مختلف ممالک میں قرآن مجید کی جو نمائشیں لگائی جارہی ہیں ان کے نیک اثرات کا تذکرہ

ہالینڈ میں مخالف (دین حق) خیرت وِلڈر کا جماعت کے خلاف وزارت داخلہ کو خط اور اس پر وزیر داخلہ کے جواب کا تذکرہ

پوپ کے نام حضور ایدہ اللہ کا خط اور تمام مذاہب عالم کو امن کے قیام کے لئے کوششیں کرنے کی طرف توجہ دینے کی تحریک

پادری مارٹن کلارک کے پڑپوتے کی حضور ایدہ اللہ سے ملاقات اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا اظہار

مریم خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ذکری صاحب آف چوبارہ ضلع لیّہ کی شہادت۔ مکرمہ عظیم النساء صاحبہ اہلیہ مکرم بہادر خان صاحب درویش قادیان ، مکرم سلیمان احمد صاحب مربی انڈونیشیا اور مکرم الحاج ڈی ایم کالوں صاحب آف سیرالیون کی وفات اور مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 9 دسمبر 2011ء بمطابق 9 فتح 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

مخالفینِ احمدیت حضرت مسیح موعود کے دعوے سے لے کر آج تک نہ کسی دلیل کے ساتھ بلکہ اپنی ضد اور ہٹ دھرمی اور اَنا اور مفادات کی وجہ سے آپ کے دعوے کو رَد کر رہے ہیں، جبکہ اس کے مقابل پر حضرت مسیح موعود نے ہزاروں دلائل از روئے قرآن، از روئے حدیث، از روئے اقوال و تفسیرات صلحاء و علماء گزشتہ ثابت فرمایا کہ آپ ہی وہ مسیح اور مہدی ہیں جس کی پیشگوئی قرآن و حدیث میں موجود ہے۔ پھر آپ نے اپنی تائید میں الٰہی نشانات کی تفصیل بیان فرمائی۔ ہر موقع پر اللہ تعالیٰ کا آپ کے ساتھ جو سلوک رہا اُس کی روشنی میں واضح فرمایا۔ لیکن جن کے دلوں پر خدا تعالیٰ کی طرف سے مہر لگ جائے اُن کے دلوں کے قفل کوئی نہیں کھول سکتا۔ جن کو خدا تعالیٰ ہدایت نہ دینا چاہے اُنہیں کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ لیکن سعید فطرت لوگوں نے حضرت مسیح موعود کو مانا، آپ کی بیعت میں شامل ہوئے۔ اُن لوگوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے کی سعادت پائی جن کے مقدر میں خدا تعالیٰ نے ہدایت لکھ دی تھی۔ لیکن جو لوگ نام نہاد (-) کے خوف سے یا اُن کے پیچھے چل کر آپ کی بیعت میں نہیں آئے وہ باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل کے نازل ہونے کے، روحانی بارش کے برسنے کے اس فضل اور روحانی بارش سے محروم رہے اور اب تک رہ رہے ہیں۔ اس کے مقابل پر جیسا کہ میں نے کہا جن کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہتا ہے، جن میں نیکی اور سعادت ہے وہ حضرت مسیح موعود کو قبول کر رہے ہیں۔ آپ کے وقت میں بھی قبول کیا اور آج تک کرتے چلے جا رہے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ زمانے کے فساد کی حالت میں آنے کی تمام نشانیاں پوری ہو چکی ہیں۔ دنیا کی ہوا و ہوس زیادہ ہے اور خدا تعالیٰ کا خوف کم ہو چکا ہے۔ اس کی انتہا یہاں تک ہو چکی ہے کہ یہ نام نہاد (-) اور اُن کے چیلے اپنی گراوٹوں کی انتہا کو پہنچ چکے ہیں۔ اس حد تک گر چکے ہیں کہ احمدیوں پر ظلم ڈھانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن کریم اور اُس کے رسول کی ہتک سے بھی باز نہیں آتے اور پھر کہتے ہیں کہ یہ تو قادیانیوں نے کیا ہے۔ خود قرآنِ کریم کے پاکیزہ اور بابرکت اوراق کو، صفحوں کو، زمین پر یا نالی میں پھینک دیں گے، کوڑے کے تھیلوں میں ڈال دیں گے اور پھر کسی احمدی کا نام لگا دیں گے اور احمدی کے فرشتوں کو بھی علم نہیں ہوتا کہ یہ ہو کیا رہا ہے۔ اُسے تو اُس وقت پتہ چلتا ہے جب پولیس اُس کے گھر اُس کو پکڑنے کے لئے آ جاتی ہے یا اُس کے خلاف ان گندہ ذہنوں کے جلوس سڑکوں پر نکل رہے ہوتے ہیں۔ یا پھر ان کا یہ بھی طریق ہے کہ سکولوں میں دیواروں پر، غلط جگہ پر، غلط طریقے سے ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی عزت و ناموس پر ہر احمدی اپنے آپ کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے بلکہ اپنی اولاد کو بھی قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے، آپؐ کا نام لکھ کر پھر سکول کے احمدی بچوں کا نام لگا دیا جاتا ہے اور اس وجہ سے بچوں کو سکول سے نکال دیا جاتا ہے، اُن پر ظلم کئے جاتے ہیں، اُن کو مارا پیٹا جاتا ہے۔ بلکہ ان معصوم بچوں پر ہتکِ رسول کے مقدمات قائم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس کی کوئی ضمانت بھی نہیں ہے اور سزا بھی انتہا کی ہے۔ ایسی حرکت ہمارے احمدی معصوم بچوں کی طرف منسوب کی جاتی ہے جس کے متعلق وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتے۔ پس جب اخلاقی گراوٹ اس حد تک چلی جائے، جب خدا تعالیٰ کا خوف دلوں سے بالکل ہی غائب ہو جائے، جب گھٹیا اور ذلیل حرکتوں کی انتہا ہونے لگے تو پھر مظلوموں کی آہیں اور فریادیں اور

پکاریں بھی اپنا کام دکھاتی ہیں۔

پس آجکل خاص طور پر پاکستان میں جو حالات ہیں، جن سے احمدی وہاں گزر رہے ہیں اس حالت میں جیسا کہ میں اکثر پہلے بھی کئی مرتبہ توجہ دلا چکا ہوں ہمیں اپنی دعاؤں کا محور صرف اور صرف احمدیت یعنی حقیقی (-) کی ترقی کو بنانا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کی جلد پکڑ کرے جو خدا اور (دین حق) کے نام پر ظلموں کی انتہا کئے ہوئے ہیں۔ خدا، اسلام اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمیں ان دعاؤں کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے کہ ان میں سے جو نیک فطرت ہیں اُن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ وہ زمانے کے امام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام پہنچانے والے بنیں۔ ہمارے مختلف پروگرام جو ایم ٹی اے پر آتے ہیں ان میں سے جو لائیو پروگرام ہیں ان میں کئی کالرز (Callers) اللہ تعالیٰ کے فضل سے حقیقت کو سمجھ کر پھر بیعت بھی کر لیتے ہیں۔ پس یہ نہیں کہ (-) میں سے اکثریت اس فساد اور ظلم کا حصہ ہے` لیکن یہ بہرحال ہے کہ ایک اکثریت خوف اور لاعلمی کی وجہ سے احمدیت کے پیغام کو سمجھنا نہیں چاہتی یا اگر سمجھتی ہے تو ملکی قانون کی وجہ سے خوفزدہ ہے اور ملکی قانون (-) کے خوف سے احمدی کو عام شہری کے حقوق دینے پر بھی تیار نہیں۔ آجکل قانون کی حکمرانی نہیں ہے بلکہ (-) کی حکمرانی ہے۔ (-) نے کم علم (-) کے دلوں میں یہ بات ڈال دی ہے کہ نعوذ باللہ احمدی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بجائے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کو آخری نبی مانتے ہیں جبکہ یہ بالکل غلط ہے۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عاشقِ صادق ...... تمام مذاہب کے ماننے والوں کو حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں ڈالنے کے لئے آیا ہے نہ کہ خود مقابلہ کرنے کے لئے اور آپ نے اپنے دلائل و براہین سے دنیا کے منہ بند کئے ہیں۔ (دین حق) پر حملے کرنے والوں کے آگے ایک سیسہ پلائی دیوار کی طرح آپ کھڑے ہو گئے۔ آپ نے دلائل و براہین سے نہ صرف (دین حق) پر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کرنے والوں کو روکا بلکہ اُنہیں پھر پسپا کیا۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ان دلائل و براہین کے ساتھ دشمن پر اس طرح حملہ آور ہوئے کہ اُس کو بھاگنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا۔ آپ کو الہام ہوا کہ (-)۔ (تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 265)۔ یعنی کہ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور یقیناً باطل بھاگنے والا ہی تھا۔ ہر ایک برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے۔ پس مبارک ہے وہ جس نے تعلیم دی اور جس نے تعلیم پائی۔

یہ الہامات اور اس کے ساتھ فارسی اور اردو کے اور الہامات بھی ہیں، انہیں بیان فرمانے کے بعد آپ اپنی کتاب ''تریاق القلوب'' میں فرماتے ہیں کہ:

''ان تمام الہامات میں یہ پیشگوئی تھی کہ خدا تعالیٰ میرے ہاتھ سے اور میرے ہی ذریعہ سے دینِ (حق) کی سچائی اور تمام مخالف دینوں کا باطل ہونا ثابت کر دے گا۔ سو آج وہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ کیونکہ میرے مقابل پر کسی مخالف کو تاب و تواں نہیں کہ اپنے دین کی سچائی ثابت کر سکے۔ میرے ہاتھ سے آسمانی نشان ظاہر ہو رہے ہیں اور میری قلم سے قرآنی حقائق اور معارف چمک رہے ہیں۔ اُٹھو اور تمام دُنیا میں تلاش کرو کہ کیا کوئی عیسائیوں میں سے یا سکھوں میں سے یا یہودیوں میں سے یا کسی اور فرقہ میں سے کوئی ایسا ہے کہ آسمانی نشانوں کے دِکھلانے اور معارف اور حقائق کے بیان کرنے میں میرا مقابلہ کر سکے۔ میں وُہی ہوں جس کی نسبت یہ حدیث صحاح میں موجود ہے کہ اس کے عہد میں تمام ملّتیں ہلاک ہو جائیں گی۔ مگر (دین حق) کہ وہ ایسا چمکے گا جو درمیانی زمانوں میں کبھی نہیں چمکا ہوگا''۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 268-267)

پس (دین حق) کی خوبصورت تعلیم آج دنیا میں ہمیں آپ کے ذریعے سے پھیلتی نظر آ رہی ہے۔ آج آپ کی جماعت ہی ہے جو باقاعدہ نظم و ضبط کے ساتھ ایک نظام کے ماتحت خلافت کے سائے تلے (دعوت الی اللہ) کا کام سرانجام دے رہی ہے۔ افریقہ میں (دعوت الی اللہ) ہو یا یورپ میں یا کسی بھی دوسرے براعظم میں، کسی بھی ملک میں (دین) کی حقیقی تصویر جماعت احمدیہ ہی پیش کر رہی ہے۔

مَیں نے جب جماعتوں کو کہا کہ دشمنانِ (دین) قرآن کی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حملے کر رہے ہیں تو قرآن کی نمائش لگائی جائے، قرآنِ کریم کی خوبصورت تعلیم کو واضح کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف جگہوں پر نمائشیں لگیں اور لگ بھی رہی ہیں اور اس کے بعد دنیا سے، ہر جگہ سے یہی رپورٹس آ رہی ہیں کہ جو غیر لوگ آنے والے ہیں وہ دیکھ کے کہتے ہیں کہ جو قرآنی تعلیم اور جو (دین حق) تم پیش کر رہے ہو یہ تو اتنا خوبصورت (دین) ہے کہ ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ ہم اس کی مخالفت کس طرح کر رہے تھے۔ ہمارے سامنے تو (دین) کا یہ خوبصورت پہلو کبھی آیا ہی نہیں۔ یہ ہماری لاعلمی تھی۔ اکثروں کا بڑا معذرت خواہانہ لہجہ ہوتا ہے۔ قرآنِ کریم اور دوسرا (دینی) لٹریچر لے کر جاتے ہیں۔ ان نمائشوں میں آنے والے پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے، تعلیم یافتہ (-) بھی ہیں، عیسائی بھی ہیں، دوسرے مذاہب والے بھی ہیں اور سب بلا استثناء اس کام کو سراہ رہے ہیں کہ یہ عظیم کام ہے جو تم لوگ کر رہے ہو۔ لیکن بدقسمتی سے ایک (-) ہے اور ان کا بھی ایک طبقہ ہے جو بعض ملکوں میں اس نمائش کی مخالفت کرتا ہے۔ (دین حق) کی تعلیم پھیلانے کی مخالفت کرتا ہے۔

مَیں نے شاید پہلے بھی یہاں بتایا تھا کہ ہندوستان میں، دہلی میں ایک بہت بڑے ہال میں جو حکومت سے کرائے پر لیا گیا تھا، ہم نے قرآنِ کریم کی نمائش لگائی تو اُس پر وہاں کے (-) نے اپنے ساتھ چند شرپسندوں کو ملا کر اتنا شور مچایا کہ وہ نمائش جو تین دنوں کے لئے لگنی تھی دو دن میں سمیٹنی پڑی۔ لیکن ان دو دنوں میں بھی اس نے اپنا بھرپور اثر قائم کیا۔ وہاں کے ایک بڑے پڑھے لکھے صاحب ہیں جن کا ایک مقام بھی ہے وہ نمائش کے بعد وہ قادیان آئے اور پھر بتایا کہ میں پہلی مرتبہ قادیان آیا ہوں اور اس طرف سفر کر کے آیا ہوں اور چاہتا تھا کہ قرآنِ کریم اور (دین حق) کی اتنی عظیم خدمت کرنے والے جہاں رہتے ہیں وہ جگہ بھی دیکھوں اور پھر قادیان کی مختلف جگہیں دیکھیں اور متاثر ہوئے۔

لیکن یہ بھی بڑے افسوس سے مَیں کہتا ہوں کہ یہاں یوکے (UK) میں ایک شہر میں گزشتہ دنوں ہم نمائش لگا رہے تھے تو (-) کے شور کی وجہ سے پولیس نے وہاں ہماری انتظامیہ کو نمائش نہ لگانے کی درخواست کی۔ اصول تو یہ ہونا چاہئے کہ ایسی درخواستوں کو ہمیں دلائل سے رَد کر دینا چاہئے لیکن وہاں کی مقامی جماعت یا جماعت کی مقامی انتظامیہ نے اُن کی یہ بات مان لی اور نمائش کینسل کر دی۔ اگر یہاں اس ملک میں یا ان ملکوں میں، یورپ میں، جہاں ہر طرح کی آزادی ہے اور حکومت کی طرف سے آزادی دینے کا اعلان کیا جاتا ہے، اگر ہم نے (-) کو سر پر چڑھا لیا تو ہم اس ملک میں بھی شدت پسندی کو فروغ دینے والے بن جائیں گے۔ یہ بات ہمیں انتظامیہ کو بھی اچھی طرح باور کروانی چاہئے اور اس نمائش کا دوبارہ اہتمام کرنا چاہئے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ خاموشی سے لگا لی جائے۔ اگر خاموشی سے لگانی ہے تو اس کا فائدہ کیا ہو گا؟ ایک طرف دعویٰ ہے کہ ہم نے جری اللہ کے مشن کو آگے بڑھانا ہے اور دوسری طرف پھر ہم مداہنت بھی دکھائیں؟ یہ نہیں ہو سکتا۔ اس ملک میں جیسا کہ مَیں نے کہا قانون کی حکمرانی ہے، حکومت دعویٰ کرتی ہے کہ یہاں قانون کی حکمرانی ہے تو قانون سے کہیں کہ تمہارا کام اس کو نافذ کرنا اور ہر شہری کے حق کی ادائیگی کرنا اور اُسے تحفظ دینا ہے اور یہ تم کرو۔

بہرحال یہ حال ہے(-) کا کہ غیر مسلم ممالک میں، جیسے ہندوستان یا یہاں انگلستان میں جب قرآن اور (دین حق) کا پیغام پہنچانے کی کوشش ہوتی ہے تو غیر مسلم نہیں بلکہ یہ نام نہاد (-) کھڑے ہوتے ہیں کہ ہیں! یہ کس طرح ہوسکتا ہے۔ ایسا خطرناک کام، قرآنِ کریم کی خوبصورت تعلیم کو پھیلانے کا کام یہ احمدی کر رہے ہیں، یہ ہم کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ ہے ان (دین) کے ٹھیکیداروں کی اصل تصویر اور رُخ۔ لیکن ہم نے اپنا کام کئے جانا ہے۔ ہم نے ہر صورت میں (دین حق) کے مخالفین کے منہ بند کرنے ہیں اور قرآنِ کریم کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ اور ظاہر ہے ہم یہ کرتے چلے جائیں گے تاکہ دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لانے کی کوشش کریں۔

جیسا کہ مَیں نے کہا مغربی ممالک کی یہ عمومی خوبی ہے کہ ہر ایک کو قانون کے سامنے ایک نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس لئے یہاں اگر ہمارے کام میں کوئی روک ڈالتا ہے تو ہمیں قانون کی مدد لینی چاہئے۔ یہاں ان کے قانون کی برتری کی ایک مثال بھی پیش کر دیتا ہوں۔

گزشتہ دنوں جب میں یورپ کے دورے پر گیا تھا تو واپسی پر ایک جمعہ ہالینڈ میں بھی پڑھایا تھا اور وہاں میں نے وہاں کے ایک سیاستدان، ممبر آف پارلیمنٹ اور ایک پارٹی کے لیڈر جن کا نام خیرت وِلڈر ہے، کو یہ پیغام خطبہ میں دیا تھا کہ تم لوگ اسلام کے خلاف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جو دریدہ دہنی میں بڑھے ہوئے ہو، گھٹیا قسم کی باتیں کر رہے ہو، دشمنی میں انتہا کی ہوئی ہے۔ اس چیز سے باز آؤ، نہیں تو اُس خدا کی لاٹھی سے ڈرو جو بے آواز ہے جو اپنے وقت پر پھر تم جیسوں کو تباہ و برباد بھی کر دیا کرتی ہے۔ وہ خدا یہ طاقت رکھتا ہے کہ تم جیسوں کی پکڑ کرے۔ مَیں نے یہ بھی کہا تھا کہ ہمارے پاس طاقت تو کوئی نہیں، ہم دعاؤں سے تم جیسوں کا مقابلہ کریں گے۔ اس خطبہ کے خلاصے پر مشتمل پریس ریلیز جو ہمارا پریس سیکشن بھیجتا ہے، اُن کے انچارج جب یہ ریلیز بنا کر میرے پاس لائے تو باقی چیزیں تو انہوں نے لکھی ہوئی تھیں لیکن یہ فقرہ نہیں لکھا تھا۔ پھر اُن کو مَیں نے کہا کہ یہ فقرہ بھی ضرور لکھیں کہ ہمارے پاس کوئی دنیاوی ہتھیار نہیں ہے۔ یہی مَیں نے کہا تھا۔ لیکن ہم دعا کرتے ہیں کہ تم اور تم جیسے جتنے ہیں وہ فنا ہو جائیں۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ہمارا اپنے تمام مخالفین اور دشمنوں سے مقابلہ یا تو دلائل کے ساتھ ہے یا پھر سب سے بڑھ کر دعاؤں کے ساتھ۔ بہرحال یہ پریس ریلیز جو تھی، یہ خیرت ولڈر جو سیاستدان ہے اس نے بھی پڑھی اور انہوں نے اپنی حکومت کو خط لکھا اور حکومت سے، ہوم منسٹر سے چند سوال کئے۔ جب یہ وہاں پریس میں آئے تو وہاں کی جماعت نے مجھے لکھا کہ اس طرح اُس نے سوال کئے ہیں۔ لگتا تھا کہ جماعت والوں کو تھوڑی سی گھبراہٹ ہے۔ اُس پر مَیں نے اُنہیں کہا تھا کہ اگر ہوم آفس والے پوچھتے ہیں تو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، پریشان بھی ہونے کی ضرورت نہیں، کھل کر اپنا مؤقف بیان کریں۔ بنیاد تو اُس شخص نے خود قائم کی تھی جو غلط قسم کی حرکتیں کر رہا ہے۔ جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر غلط فلمیں بھی بنائی ہیں۔ انتہائی سخت زبان اُس نے استعمال کی تھی۔ اسلام کو بدنام کیا تھا۔ ہم نے تو اُس کا جواب دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ خدا تعالیٰ اپنے نبی کی غیرت رکھنے والا ہے اور وہ پکڑ سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ سے ڈرنا چاہئے۔

بہرحال اُس نے یہ سوال جو اپنی حکومت کو بھیجے تھے، اُس کے سوالوں کا کچھ دنوں کے بعد حکومت نے جواب بھی دیا اور یہ وہاں اخبار میں بھی آ گیا۔

وِلڈر نے پہلا سوال یہ کیا تھا کہ کیا یہ آرٹیکل کہ World ...... leader sends warning to Dutch politician Geert Wilders ۔ عالمی ...... رہنما کی ہالینڈ کے سیاستدان خیرت ولڈر کو تنبیہ آپ یعنی وزارتِ داخلہ ہالینڈ کے علم میں ہے؟ تو وزیرِ داخلہ نے اُس کو جواب دیا کہ ہاں مجھے علم ہے۔ یہ آرٹیکل مَیں نے پڑھا ہے۔

پھر اگلا سوال اُس کا یہ تھا، (میرا نام لیا تھا) کہ مرزا مسرور احمد نے یہ کہا ہے کہ تم سُن لو کہ تمہاری پارٹی اور تمہارے جیسا ہر شخص بالآخر فنا ہو گا۔ یہ وِلڈر نے منسٹر کو لکھا۔ پھر آگے اس کی تشریح خود کرتے ہوئے وہ لکھتا ہے کہ اس مفسدانہ بیان پر وزارتِ داخلہ (-) تنظیم کے خلاف کیا قدم اُٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟ ڈچ وزیرِ داخلہ نے جواب دیا کہ پریس ریلیز کے مطابق مرزا مسرور احمد نے کہا ہے کہ ایسے افراد اور گروہ کسی فساد یا دیگر سیکولر حربوں سے نہیں بلکہ صرف دعا کے ذریعے ہلاک ہوں گے۔ اس بیان پر مَیں کوئی ایسی بات نہیں دیکھتا جو کہ فساد کو ہوا دیتی ہو یا باعثِ فساد ہو۔ اس لئے مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ مَیں احمدیہ (-) جماعت کے خلاف کوئی قدم اُٹھاؤں۔

پھر تیسرا سوال اُس نے کیا تھا کہ احمدیہ (-) کمیونٹی ہالینڈ کا عالمگیر جماعت احمدیہ (-) اور مسرور احمد سے کیا تعلق ہے؟ اس کا ڈچ وزیر نے جواب دیا کہ احمدیہ (-) جماعت ہالینڈ عالمگیر جماعت احمدیہ (-) کا ہی ایک حصہ ہے۔

تو یہ ہے اُن کا جواب۔ پس یہ اُن لوگوں کی انصاف پسندی ہے۔ ایک سیاستدان، جو پارٹی کا لیڈر بھی ہے، ممبر آف پارلیمنٹ بھی ہے اور پھر اُن کا اپنا ہم مذہب ہے، جب سوال اُٹھاتا ہے تو اُس کے سوالوں کا انصاف پر مبنی جواب دیا جاتا ہے۔ سنا ہے ولڈر صاحب اب جماعت کے بارے میں مزید تحقیق کر رہے ہیں کہ کس طرح جماعت کے منفی پہلو حاصل کریں۔ لیکن یہ مخالفین جتنا چاہے زور لگا لیں۔ یہ الٰہی جماعت ہے اور ہمیشہ وہی بات کرتی ہے جو حق ہو اور صداقت ہو اور اس میں سے یہی کچھ اُن کو نظر آئے گا۔

پس ہمیں تو اس زمانے کے امام نے (دین حق) کا پیغام دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے اور دشمن کا منہ دلائل سے بند کرنے کا فریضہ سونپا ہے اور اپنی اپنی بساط اور کوشش کے مطابق ہر احمدی اس کام کو سرانجام دے رہا ہے۔ اور جہاں (دین حق) پر دشمنانِ (-) کو حملہ آور دیکھتا ہے وہاں احمدی ہے جو دفاع بھی کرتا ہے اور منہ توڑ جواب بھی دیتا ہے۔ دنیا کو سمجھاتا بھی ہے۔ اور یہ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے ہی ملی ہوئی علم و معرفت ہے جس کو ہم استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے ہر احمدی بغیر کسی احساسِ کمتری کے بڑے بڑے لیڈروں اور مذہبی سربراہوں کو بھی (دین حق) کا پیغام پہنچا رہا ہے۔ دوسرے اگر لیڈروں کو ملنے جاتے ہیں تو مدد لینے جاتے ہیں یا دنیاوی مفادات لینے جاتے ہیں۔ کبھی (دین حق) کا پیغام پہنچانے کی جرأت نہیں کرتے۔

ابھی گزشتہ دنوں ہمارے کبابیر کے امیر صاحب کو ایک وفد کے ساتھ اٹلی جانے کا موقع ملا۔ جانے سے پہلے انہوں نے مجھے بھی کہا کہ یہ جو وفد جا رہا ہے اس میں کیونکہ ہر مذہب کے لوگ انہوں نے رکھے ہیں اور ایک ایسی مذہبی تقریب پیدا ہو رہی ہے کہ پوپ سے بھی ملاقات ہوگی بلکہ پوپ کے بلانے پر جا رہے ہیں اس لئے اگر مناسب سمجھیں تو آپ کی طرف سے اُسے کوئی پیغام دے دوں اور قرآنِ کریم کا تحفہ بھی دے دوں۔ تو مَیں نے اُنہیں کہا کہ بڑی اچھی بات ہے ضرور دیں۔ چنانچہ اُنہیں میں نے یہاں سے اپنا پیغام لکھ کر بھجوایا کہ پوپ کو جا کے دے دیں۔ اُس کی انہوں نے کاپیاں بھی کروا لیں اور وہاں جب وہ گئے ہیں تو پوپ کو بھی دیا اور ویٹیکن کے اور بڑے بڑے پادری جو تھے اُن کو بھی دیا۔ قرآنِ کریم کا تحفہ بھی پوپ کو دیا۔ اس کی تصویر بھی وہاں اخباروں میں آئی۔ اُن کی رپورٹ کا ایک حصہ میں سناتا ہوں جو اُس کے بعد شریف عودہ صاحب نے لکھی۔

وہ لکھتے ہیں کہ خاکسار نے اٹلی میں پوپ کی رہائش گاہ ویٹیکن میں مورخہ 10-11-2011 کو اُن مذہبی لوگوں کے گروپ کے ساتھ ملاقات کی جن میں اسرائیل کے حاخامِ اعظم جو اُن کے بہت بڑے ربّائی ہیں اور کچھ عیسائی اور یہودی اور مسلمان عہدیداران شامل تھے۔ خاکسار نے پوپ کو

(میرا لکھتے ہیں کہ) حضور کا خط پہنچایا اور اُنہیں بتایا کہ اس میں حضرت امام جماعت احمدیہ عالمگیر کا بہت اہم پیغام ہے۔ انہوں نے یہ خط خود اپنے ہاتھ سے وصول کیا۔ اسی طرح میں نے اُنہیں اٹالین ترجمہ قرآن کا بھی ایک نسخہ پیش کیا۔ اٹالین اور اسرائیل ٹی وی نے نیز اٹالین اخبارات اور اسرائیل کے عربی اور عبرانی اخبارات نے خاکسار کی تصویریں پوپ کے ساتھ نشر کیں۔ ملاقات کے بعد ویٹیکن ریڈیو پر ایک پریس کانفرنس تھی میں نے اس میں حضور کے خط کا ذکر کیا اور خلاصہ بیان کیا اور صحافیوں میں اس خط کی کاپیاں تقسیم کیں۔ اسی طرح میں نے ویٹیکن میں مشرقِ وسطی میں موجود چرچز (Churches) کے ذمہ دار کارڈینل وغیرہ کو بھی کاپی مہیا کی۔ میں نے یہاں مذاکرات بین المذاہب کی کمیٹی سے بھی ملاقات کی اور انہوں نے مجھے اپنی کانفرنس میں بلانے کے لئے مجھ سے ایڈریس بھی لیا۔ ان کی اگلی کانفرنس آئندہ سال سرائیوو میں ہوگی۔

جو خط میں نے پوپ کو لکھا تھا اُس کا خلاصہ یہ ہے۔ پہلے کچھ دعائیہ کلمات تھے۔ پھر قرآن کریم کی یہ آیت تھی کہ (-) (آل عمران:65) کہ تُو کہہ دے اے اہل کتاب! اس کلمہ کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی چیز کو اس کا شریک ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا۔

پھر اس کا مَیں نے ذکر کیا تھا (خلاصہ بیان کر رہا ہوں) کہ آجکل (دین حق) اس لحاظ سے دنیا کی نظر میں ہے کہ اُس کی تعلیم کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ گو بعض (-) کے عمل اس کی وجہ ہیں لیکن جس وجہ سے نشانہ بنایا جا رہا ہے یہ بالکل غلط ہے۔ اور بعض (-) لوگوں کے جو غلط عمل ہیں اُن کی وجہ سے پڑھے لکھے لوگ بھی (دین حق) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حملے کرنے سے نہیں چوکتے۔ جس طرح کہ ہر مذہب کے بانی کی تعلیم ہے یا ہر مذہب کی تعلیم ہے کہ اس کا مقصد بندے کو خدا سے ملانا ہے اسی طرح......کی تعلیم ہے اور بڑھ کر ہے۔ پس چند لوگوں کے غلط عمل کی وجہ سے (دین حق) پر غلط قسم کے حملے نہیں ہونے چاہئیں۔ (دین حق) ہمیں تمام انبیاء کی عزت کرنا سکھاتا ہے، اُن انبیاء کا جن کا ذکر بائبل میں بھی ہے اور قرآنِ کریم میں بھی۔ ہم جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاجز غلام ہیں، ہمیں بڑی شدید تکلیف پہنچتی ہے جب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر حملے کئے جاتے ہیں۔ ہم ان حملوں کا جواب دیتے ہیں لیکن آپؐ کی خوبصورت تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کر کے اور قرآنِ کریم کی تعلیم دنیا کے سامنے رکھ کر جو پیار محبت اور بھائی چارے کی تعلیم ہے۔ (دین حق) کی بنیادی تعلیم یہ ہے کہ تقویٰ پر قدم مارو اور یہی آواز اس کو پھیلانے کے لئے ہماری (بیت) سے پانچ وقت گونجتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کی جاتی ہے اور یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

پھر آگے یہ بھی لکھا کہ آجکل دنیا کے امن کی بربادی اس لئے ہے کہ آزادی خیال اور ضمیر کی آڑ میں بعض لوگ ایک دوسرے کے جذبات سے کھیلتے ہیں اور مذہبی طور پر بھی تکلیف پہنچائی جاتی ہے۔ آجکل دنیا میں چھوٹے پیمانے پر جنگیں شروع ہیں۔ آج دنیا کو ضرورت اس امر کی ہے کہ ان جنگوں کو ختم کرنے کی کوشش کی جائے۔ ورنہ عالمی جنگ کی صورت بھی بن سکتی ہے۔ جس کی تباہی ناقابلِ بیان ہوگی۔

پھر مَیں نے اُنہیں لکھا کہ پس ہمیں دنیا کی مادی ترقی کی طرف زیادہ توجہ دینے کی سوچ رکھنے کے بجائے اس کو تباہی سے بچانے کی طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے ورنہ تباہی یقینی ہے۔ پس مذہبی لیڈروں کو آپس کی دشمنیوں اور حقوق کی تلفی سے دنیا کو بچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اور پھر مَیں نے لکھا کہ کیونکہ آپ دنیا میں ایک آواز رکھتے ہیں۔ آپ کی بڑی زیادہ following ہے اس لئے اس امر کی کوشش کریں۔ تمام مذاہبِ عالم کو آج آپس میں تعاون کرتے ہوئے امن کی کوشش کرنی چاہئے اور اس طرح سے اپنے پیدا کرنے والے خدائے واحد کو پہچاننے کی طرف توجہ کریں۔ یہ اُس خط کا خلاصہ ہے جو اُن کو بھیجا گیا تھا۔ اللہ کرے کہ یہ پیغام اُن کی سمجھ میں بھی آ جائے اور پڑھ بھی لیا ہو۔ یہ لوگ انسانیت کی قدروں کو قائم کرنے والے ہوں اور مذاہب کا احترام کرنے والے ہوں اور سب سے بڑھ کر خدائے واحد کو پہچاننے والے ہوں۔

جیسا کہ شریف صاحب کی رپورٹ سے بھی ظاہر ہے کہ اس موقع پر بعض اور (-) مذہبی لیڈر بھی تھے یا بڑے لوگ تھے لیکن پوپ کو (دین حق) کا اور قرآن کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی تو زمانے کے امام اور جری اللہ کے ایک غلام کو۔ پھر یہ لوگ کہتے ہیں کہ احمدی (-) نہیں اور نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآنِ کریم کی ہتک کرنے والے ہیں۔ ہم تو حضرت مسیح کے ساتھ جُڑ کر (دین حق) کی آج تک ایک نئی شان سے کامیابیوں کے نظارے دیکھ رہے ہیں۔ بلکہ غیر جن کے دل میں بُغض اور کینے نہیں ہیں وہ بھی اعتراف کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کا جو کام ہے اس میں یقیناً آپ نے اپنے مقصد کو پا لیا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے خلاف ایک مقدمہ قائم ہوا تھا۔ یہ بڑا مشہور مقدمہ ہے جو ایک پادری ہنری مارٹن کلارک نے قائم کیا تھا۔ اصل میں تو اس کے پیچھے اُس شکست کا بدلہ لینا تھا جو حضرت مسیح موعود اور عیسائیوں کے درمیان ایک مباحثے میں عیسائیوں کو ہوئی تھی۔ جس بحث کی تفصیل حضرت مسیح موعود کی کتاب جنگِ مقدس میں ملتی ہے۔ یہ مقدمہ مارٹن کلارک نے حضرت مسیح موعود پر قتل کا جھوٹا مقدمہ قائم کر کے کیا تھا۔ اس کی تفصیل بھی آپ کی کتاب ''کتاب البریہ'' میں ملتی ہے۔ بہر حال اس مقدمہ میں حضرت مسیح موعود کو اُس وقت کے جج کپتان ڈگلس نے باعزت بری کیا تھا۔ آپ نے اس جج کو پیلاطوس ثانی کا خطاب دیا۔ تو یہ بھی ایک لمبی تفصیل ہے۔ ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک اُس مقدمے میں بہت ذلیل ہوا تھا۔ بلکہ جج نے کہا تھا آپ ان کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ بھی کر سکتے ہیں۔ ان کے خلاف مقدمہ بھی کر سکتے ہیں۔

گزشتہ دنوں مجھے ہمارے آصف صاحب جو ایم ٹی اے کے ہیں انہوں نے بتایا کہ ہنری مارٹن کلارک کے پڑپوتے سے رابطہ ہوا ہے اور وہ مجھے ملنا چاہتا ہے۔ تو مَیں نے اُنہیں کہا کہ بڑی خوشی سے آ جائیں۔ کسی دن اُن کو لے آئیں۔ چنانچہ وہ گزشتہ دنوں مجھے ملے۔ یہ ملنا تو شاید اتنا اہم نہیں۔ ایک ملاقات ہوتی ہے لوگ ملنے آتے رہتے ہیں لیکن جو باتیں اُنہوں نے کیں، اُن میں سے چند آپ کے سامنے بھی رکھتا ہوں جو حضرت مسیح موعود کی صداقت کی نشانی ہے۔ کس شان سے اللہ تعالیٰ آج بھی آپ کی تائید فرماتا ہے۔ میں نے باتوں باتوں میں جنگِ مقدس کے حوالے سے بات کی تو کہنے لگے کہ مَیں نے تو اس بارے میں حال ہی میں تحقیق کی ہے لیکن آج مجھے اندازہ ہوا ہے کہ ہنری مارٹن کلارک ماضی میں کھو گیا ہے۔ یہ اُن کے پڑپوتے کا بیان ہے کہ ہنری مارٹن کلارک ماضی میں کھو گیا ہے جبکہ اُس کے مدِ مقابل جو شخص تھا وہ دنیا بھر میں کامیاب ہے۔ کہنے لگے مجھے خود کچھ سال پہلے تک معلوم نہیں تھا کہ میرے پڑدادا کون ہیں۔ ابھی حال ہی میں مَیں اپنے آباؤ اجداد کی تلاش کر رہا تھا تو مجھے یہ پتہ چلا کہ ہنری مارٹن کلارک میرے پڑدادا ہیں۔ بہر حال تقریباً آدھا گھنٹہ ہماری گفتگو ہوتی رہی۔ بڑے ٹھہرے ہوئے لہجے میں اور احتیاط سے میرے ساتھ بات کر رہے تھے۔ میں سمجھا شاید یہ اُن کا انداز ہو گا لیکن بعد میں آصف صاحب کو کہنے لگے کہ ساری ملاقات میں مَیں بڑی جذباتی کیفیت میں رہا ہوں۔ اور اُس کے بعد جب باتیں ہوئیں تو آصف صاحب نے انہیں دوبارہ بتایا کہ حضرت مسیح موعود نے ہنری مارٹن کلارک کے بارے میں اگر بعض سخت الفاظ استعمال کئے ہیں تو وہ اُس مارٹن کلارک کی ضد کی وجہ سے تھا اور اُس مباحثے کی صورتحال کی وجہ سے تھا جو اُس وقت پیدا ہوئی تھی۔ باوجود اس کے کہ بڑا واضح ہے اور سارے مباحثے کو پڑھ

کر انسان اندازہ کرسکتا ہے کہ فتح (دینِ حق) کی ہوئی لیکن وہ یہی نعرہ لگاتا رہا اور اس بات پر اصرار کرتا رہا کہ عیسائیت جیت گئی۔ تو پھر آپ نے یہی فرمایا کہ دعا کے ذریعے سے فیصلہ ہو جائے تا کہ اللہ تعالیٰ واضح نشان دکھائے۔ کافی لمبی باتیں کیں۔ اس پر وہ بے ساختہ کہنے لگا، God has certainly shown a sign even today۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے یقینی طور پر نشان دکھا دیا بلکہ آج بھی نشان دکھا دیا ہے۔ ملاقات کا بھی اُس نے ذکر کیا۔ اس کی تفصیل تو مَیں نے آصف صاحب کو کہا ہے کہ کسی وقت مضمون بنا کر لکھ دیں۔..........................۔

پھر آپ دوسری کتاب میں ایک جگہ فرماتے ہیں:

''پس تم خوب یاد رکھو کہ تم اس لڑائی میں اپنے ہی اعضاء پر تلواریں مار رہے ہو۔ سو تم ناحق آگ میں ہاتھ مت ڈالو ایسا نہ ہو کہ وہ آگ بھڑکے اور تمہارے ہاتھ کو بھسم کر ڈالے۔ یقیناً سمجھو کہ اگر یہ کام انسان کا ہوتا تو بہتیرے اس کے نابود کرنے والے پیدا ہو جاتے اور نیز یہ اس اپنی عمر تک بھی ہرگز نہ پہنچتا۔............ کیا تمہاری نظر میں کبھی کوئی ایسا مفتری گزرا ہے کہ جس نے خدا تعالیٰ پر ایسا افترا کر کے کہ وہ مجھ سے ہم کلام ہے پھر اس مدّتِ مدید کے سلامتی کو پالیا ہو۔ افسوس کہ تم کچھ بھی نہیں سوچتے اور قرآن کریم کی ان آیتوں کو یاد نہیں کرتے جو خود نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نسبت اللہ جلّ شانہٗ فرماتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر تو ایک ذرہ مجھ پر افترا کرتا تو میں تیری رگ جان کاٹ دیتا۔ پس نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے زیادہ تر کون عزیز ہے کہ جو اتنا بڑا افترا کر کے اب تک بچا رہے بلکہ خدائے تعالیٰ کی نعمتوں سے مالا مال بھی ہو۔ سو بھائیو! نفسانیت سے باز آؤ۔ اور جو باتیں خدائے تعالیٰ کے علم سے خاص ہیں ان میں حد سے بڑھ کر ضدمت کرو اور عادت کے سلسلہ کو توڑ کر اور ایک نئے انسان بن کر تقویٰ کی راہوں میں قدم رکھو تا تم پر رحم ہو اور خدا تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخش دیوے۔ سو ڈرو اور باز آجاؤ۔ کیا تم میں ایک بھی رشید نہیں۔ وَاِنْ لَّمْ تَنْتَھُوْا (-)۔''

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 55-54)

اگر تم باز نہ آئے تو پس عنقریب اللہ تعالیٰ اپنی خاص نصرت کے ساتھ آئے گا اور اپنے بندے کی مدد کرے گا اور اُس کا دشمن پیسا جائے گا اور اُسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے۔

اللہ کرے کہ حضرت مسیح موعود کے مخالفین کو کچھ عقل آئے اور اس پیغام کو سمجھنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو ہر جگہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ اپنے آگے جھکنے کی اور دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے۔

اب نمازوں کے بعد مَیں آج بھی چند جنازے پڑھاؤں گا جس میں سے پہلا جنازہ محترمہ مریم خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ذکری صاحب آف چوبارہ ضلع لیہ کا ہے۔ 5؍دسمبر 2011ء کو شام تقریباً پانچ بجے جماعت احمدیہ چوبارہ ضلع لیہ میں چند غیر احمدی افراد نے ایک احمدی فیملی پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں موقع پر ہی آپ کی وفات ہوگئی۔ یعنی یہ شہید خاتون ہیں۔ آپ کا گھر مربی ہاؤس سے ملحقہ ہے۔ اس رقبے میں دیگر چند احمدی گھرانے بھی آباد ہیں۔ چند سال قبل اسی جگہ مخالف فریق نے مشترکہ کھاتے سے زمین خریدی اور بعد میں محکمہ مال سے ساز باز کر کے مرحومہ کے خاندان کا انتقالِ اراضی منسوخ کروا دیا۔ مقدمہ عدالت میں زیرِ سماعت بھی ہے۔ پہلے بھی مخالف فریق نے قبضہ کرنے کے لئے حملہ کیا تھا لیکن کامیاب نہیں ہو سکے تھے۔ واقعہ کے روز اس گروہ نے رقبے پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تو مزاحمت کرنے پر بظاہر اینٹ مار کر جبکہ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کے مطابق کسی کے دستے کے وار سے یہ شدید زخمی ہوگئیں اور موقع پر ہی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ احمدیت کی وجہ سے ساری مخالفت تھی۔ ان کے خاوند کی دو بہنیں بھی زخمی ہوئی ہیں لیکن اُن کی حالت اب تسلی بخش ہے۔ مرحومہ کی عمر 25، 26 سال تھی۔ یہ پورا خاندان پیشے کے لحاظ سے زمیندار رہے۔ ان کے خسر نے 1992ء میں جب یہ رقبہ خریدا تو اُس میں سے احمدیہ (بیت) کے قریب واقعہ ایک کنال کا پلاٹ جماعت کو پیش کیا جس پر اب مربی ہاؤس تعمیر ہو چکا ہے۔ مخالف فریق کافی عرصے سے اس پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے اور ہائی کورٹ تک یہ مقدمہ گیا ہوا تھا۔ ہائی کورٹ میں بھی ناکامی ہوئی اس کے بعد انہوں نے ریکارڈ تبدیل کرنے کی کوشش کی اور وہاں جس طرح کہ پاکستان میں طریق ہے مل کر ساز باز کر کے اُس کے ریکارڈ کو اپنے نام تبدیل بھی کروا لیا۔ لیکن بہرحال مقدمہ ابھی چل رہا تھا۔ کیونکہ کافی ٹینشن تھی۔ اس لئے جب ڈی پی او کو جماعت نے رپورٹ کی تو ڈی پی او نے صاف لفظوں میں معذرت کر لی کہ مَیں مخالف فریق کو ناراض نہیں کرسکتا۔ بہرحال مریم خاتون صاحبہ کی وفات کے بعد قریبی جماعت شیر گڑھ ضلع لیہ میں ان کی تدفین کی گئی ہے۔ اور جو ملزم تھا، جس نے ان کو شہید کیا، وہ پولیس کی مدد سے ہی فرار ہو چکا ہے۔ ان کے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ تین چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ بڑے بیٹے کی عمر نو سال ہے، اور بچی ماریہ پروین ساڑھے چھ سال کی ہے اور پھر بچہ ساڑھے پانچ سال کا ہے۔

دوسرا جنازہ مکرمہ عظیم النساء صاحبہ اہلیہ مکرم بہادر خان صاحب درویش مرحوم قادیان کا ہے۔ یہ تین دسمبر 2011ء کو وفات پا گئیں۔ آپ مونگھیر صوبہ بہار کی رہنے والی تھیں اور حضرت میاں شادی خان صاحب (رفیق) حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ بچپن سے ہی قادیان جانے کے لئے دعا کرتی تھیں اور اس کے لئے آپ نے ایک لمبی نظم بھی کہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ دعا سنی اور شادی کے بعد 1952ء میں قادیان آگئیں۔ نظم کا ایک شعر اس طرح سے ہے۔

دعائے آرزو یا ربّ عاجزہ عظیم النساء کی
دکھادے جلد بستی قادیان دارالاماں کی

آپ نے خاوند کے ساتھ زمانہ درویشی ہر قسم کے نامساعد اور کٹھن حالات کے باوجود نہایت وفا اور اخلاص کے ساتھ گزارا۔ اور میاں کی وفات کے بعد 29 سال کا طویل عرصہ نہایت صبر اور شکر کے ساتھ بیوگی کی حالت میں قادیان کی مقدس سرزمین میں مقیم رہیں۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ اُنہیں بڑے عمدہ رنگ میں قرآنِ کریم پڑھایا کرتی تھیں۔ ان کی پانچ بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔

تیسرا جنازہ ہے مکرم سلیمان احمد صاحب مرحوم (مربی) انڈونیشیا۔ ان کی وفات یکم دسمبر 2011ء کو ہوئی۔ دل کی بیماری کی وجہ سے وفات ہوئی۔ 1953ء کی ان کی پیدائش تھی۔ 1978ء میں انہوں نے بیعت کی۔ 1979ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں فصل الخاص میں داخل ہوئے۔ جولائی 1985ء میں مبشر کا امتحان پاس کیا اور واپس انڈونیشیا آ گئے۔ ان کا تقرر بوگور (Bogor) میں ہوا اور بعد میں ان کو نَو (9) مختلف مقامات پر خدمت کی توفیق ملی۔ وفات کے وقت جماعت بانڈونگ (Bandung) میں متعین تھے۔ ان کی اہلیہ کے علاوہ ان کے تین بچے بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

چوتھا جنازہ الحاج ڈی ایم کالوں صاحب سیرالیون کا ہے۔ یہ 26؍نومبر 2011ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ نے غربت میں آنکھ کھولی تھی اور کہا کرتے تھے کہ پندرہ سال کی عمر تک وہ ننگے پاؤں پھرا کرتے تھے مگر علم سے محبت نے اُن کی کامیابیوں کے قدم چومے اور نوجوانی میں سیرالیون پروڈیوس مارکیٹنگ بورڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر مقرر ہو گئے۔ خود پڑھے، تعلیم حاصل کی۔ بڑے خوش اخلاق، ملنسار اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے مخلص انسان تھے۔ ان کے پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چار بیٹے ہیں اور آپ کی اہلیہ حاجیہ سلمٰی کالوں صاحبہ سیرالیون میں بطور نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے ٹومی کالوں صاحب ہیں جو یہاں رہتے ہیں، سابق صدر خدام الاحمدیہ بھی رہ چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نیکیاں ان کی اولادوں میں بھی جاری رکھے۔ ان سب کی نمازِ جنازہ انشاء اللہ نماز کے بعد ادا ہوگی۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

سالانہ نمبر الفضل 2011ء

ایک تبصرہ

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور الفضل اخبار کے سالانہ نمبر 2011ء کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:۔

خوبصورت روزنامہ الفضل کا سالانہ نمبر 2011ء ملا جسے پا کر بے حد مسرت ہوئی۔ اس کا عنوان خدمت خلق رکھا گیا اسے اخبار نہیں بلکہ ایک خوبصورت روحانی تحفہ کہنا چاہئے۔ جس کو محترم ایڈیٹر صاحب اور ان کے سٹاف نے بڑی محنت کے ساتھ تیار کیا ہے۔ اس خاص نمبر میں خدمت خلق سے متعلق قرآنی آیات ہمدردی خلق سے متعلق احادیث نبویہؐ، ہمدردی مخلوق کے متعلق حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور سب خلفاء سلسلہ کے اقتباسات اور جماعت کے بزرگوں کے مضامین بہت ہی اعلیٰ طریقہ سے پیش کئے گئے ہیں جو کہ بنی نوع انسان کی خدمات کے اعلیٰ نمونے ہیں وہ خدمات جو عالمی جماعت احمدیہ کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایات سرانجام دی جاتی ہیں پیش کی گئی ہیں۔ کچھ منظومات بھی دی گئی ہیں۔

ویسے تو الفضل اخبار روزانہ ہی خدمت خلق کا کام کرتا ہے جس طرح بیماروں کے لئے شفایابی کے اعلانات درخواست دعا شائع کرتا ہے۔ الفضل کے ذریعہ نہ جانے کتنے احباب جماعت ان دکھی انسانوں کے لئے شفایابی کی دعائیں کرتے ہیں اور اسی طرح لاکھوں دکھی بیماروں کو شفا ہوئی جس کا خاکسار گواہ ہے۔ اسی طرح سانحہ ارتحال کے اعلانات و دیگر بہت سے اعلانات یہ الفضل اخبار کے ذریعہ روزانہ کی خدمت خلق نہیں تو اور کیا ہے۔ اسی طرح الفضل اخبار کے ذریعہ قرآن کریم، حدیث نبویؐ، حضرت مسیح موعود کے ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات بسلسلہ خدمت خلق۔ غرض الفضل کے اس سالانہ نمبر میں کیا نہیں ہے۔

الفضل تو ایک تربیت کا روحانی خزانہ ہے۔ آجکل دنیوی مصروفیت میں وہ احمدی خوش قسمت ہے جو الفضل اخبار سے روحانیت حاصل کر لیتا ہے۔ دنیا کا یہ واحد اخبار ہے جس سے دین اور دنیا دونوں مل جاتی ہیں۔ اس سالانہ نمبر میں ہر خطہ ہائے ارض پر جماعت احمدیہ کی عالمی خدمت خلق کی مظہر کی تصویریں خوبصورت طریقہ سے شائع کی گئی ہیں اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ذاتی دورہ جات بسلسلہ خدمت خلق۔ جماعت ہائے احمدیہ کے اپنے ہسپتال۔ یہ سالانہ نمبر جس کو بہت محنت سے احباب کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ احباب جماعت الفضل خریدیں اور پڑھیں۔ یہ ایک روحانی غذا ہے۔

خاکسار کی اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے کہ الفضل اخبار کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی سے نوازتا رہے اس کے سٹاف کو صحت و سلامتی کے ساتھ الفضل اخبار کو شائع کرنے کی توفیق دیتا رہے ہم سب احمدیوں کا فرض ہے کہ اسے خود خرید کر پڑھیں اور اس کی اشاعت کو بھی بڑھائیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم رانا رفیق احمد صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع خوشاب علیل ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا پوتا درمان احمد عمر دو ماہ ابن مکرم محمد سلیمان احمد صاحب ربوہ ڈبل نمونیہ کی وجہ سے زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ آکسیجن دی جا رہی ہے۔ خون کی بوتل بھی لگائی گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عاشق صاحب مرحوم لکھتی ہیں کہ میری بہو اور بھانجی مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب گردوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ڈائیلائسز ہو رہے ہیں اس کے بعد کمزوری ہو جاتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا سے نوازے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم محمود احمد قریشی صاحب حلقہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔ گردن کے مہرے میں تکلیف ہے اور چل پھر نہیں سکتے۔ بستر پر لیٹے ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

عظیم دمدار ستارہ

31 جنوری 1880ء کو ایک دمدار ستارہ دکھائی دیا اور یہ ستارہ 15 فروری 1880ء تک آلات کی مدد کے بغیر دیکھا جا سکتا تھا (علم فلکیات میں اس دمدار ستارے کا نام C/1880C1 ہے)

22 مئی 1881ء کو جنوبی افق پر ایک نیا دمدار ستارہ نظر آنا شروع ہوا جو کہ جولائی 1881ء تک نظر آتا رہا۔ اسے Comet Tebbut بھی کہا جاتا ہے (علم فلکیات میں اس کا نام C/1881 K1 ہے)۔ مئی 1882ء میں ایک اور دمدار ستارہ نظر آنا شروع ہوا اور یہ ستارہ جولائی 1882ء تک نظر آتا رہا۔ (علم فلکیات میں اس کا نام C/1882 F1 ہے)

1882ء کا سال جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے اور وہ یہ کہ اس سال کے دوران پہلی مرتبہ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بتایا گیا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور بنایا گیا ہے۔ (تذکرہ ص35)

اس سال کے دوران پہلے ایک دمدار ستارہ طلوع ہوا تھا اور پھر اس کے بعد اسی سال ایک اور Comet ظاہر ہوا جو علم فلکیات کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اسے تاریخ میں اس کی اہمیت کے پیش نظر Great September Comet of 1882 یعنی ستمبر 1882ء کا عظیم دمدار ستارہ (Comet) کہا جاتا ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

❁ بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

الفضل اور کراچی کے احباب

❁ مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے

☆ ششماہی =/1050 روپے

☆ سہ ماہی =/525 روپے

☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

حب سعال
کھانسی خشک ہو یا تر ہر دو میں مفید ہے۔
(چوسنے کی گولیاں)
قند شفاء
نزلہ، زکام اور فلو کیلئے انسٹنٹ جوشاندہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون 0476211538 فیکس 0476212382

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2011
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

شام میں سیکیورٹی فورسز اور باغیوں کے درمیان جھڑپیں شام میں سیکیورٹی فورسز اور باغیوں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ جن کے نتیجہ میں کم ازکم 66 افراد ہلاک ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 31 اہلکار، 20 شہری، 9 باغی اور دیگر شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے سربراہ بان کی مون نے کہا ہے کہ صدر بشارالاسد ملک میں قتل و غارت کو روکے۔ تشدد کے واقعات کو روکنے کیلئے شامی حکومت کو حتمی فیصلہ کرنے ہوگا۔

یورپی پابندی کے باعث تیل کی قیمت 150 ڈالر فی بیرل ہوسکتی ہے ایران نے یورپی ممالک کو متنبہ کیا ہے کہ اگر پابندی لگائی گئی تو تیل کی قیمت 150 ڈالر فی بیرل ہوسکتی ہے۔ ایرانی وزیر تیل نے کہا ہے کہ ایران بہت جلد بعض ممالک کو تیل کی برآمد روک دے گا۔ ایران کا یہ اقدام یورپی یونین کی جانب سے ایران پر پابندی عائد کر کے تیل کی ترسیل روکنے کی دھمکی کے جواب میں اٹھایا جارہا ہے۔

انتخابات بجٹ کے بعد کسی وقت بھی ہو سکتے ہیں وزیراعظم پاکستان نے کہا ہے کہ جمہوری حکومت مئی میں پانچواں بجٹ پیش کرے گی ۔ بجٹ پیش کرنے کے بعد ملک میں عام انتخابات کسی بھی وقت کروائے جاسکتے ہیں۔

سال 2011ء گرم ترین سال تھا جدید ارضیاتی تاریخ میں سال 2011ء گرم ترین سال تھا۔ اس بات کا انکشاف خلائی تحقیق کے امریکی ادارے ناسا کے سائنس دانوں نے کیا ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق جدید ارضیاتی ریکارڈ کے مطابق 1880 سے اب تک 9 گرم ترین سال ریکارڈ کئے گئے جن میں سال 2011ء نواں گرم ترین سال تھا۔

سال 2011ء انٹرپول کے مطلوب افراد کی تعداد میں 50 فیصد اضافہ انٹرپول کی جانب سے جاری کردہ انتہائی مطلوب افراد کی فہرست میں سال 2011ء میں 50 فیصد اضافہ ہوا۔ انٹرپول چیف رونالڈ نوبل کا کہنا ہے کہ 2010ء میں انٹرپول کی فہرست میں 50 ہزار افراد شامل تھے جبکہ گزشتہ سال 2011ء میں ان افراد کی تعداد 75 ہزار تک پہنچ گئی۔ فہرست میں شامل ان افراد میں سے 49 ہزار کو غیر رسمی وارنٹ جبکہ دس ہزار کو ریڈ وارنٹ جاری کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2000ء میں جاری کئے گئے 95 فیصد وارنٹ خفیہ تھے۔ جبکہ حالیہ ریڈ وارنٹ کی نصف تعداد خفیہ ہے۔

پاک انگلینڈ ٹیسٹ سیریز پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان جاری ٹیسٹ سیریز میں ابوظہبی میں ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میچ میں پاکستانی ٹیم نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلش ٹیم کو میچ میں شکست دے دی۔ پاکستانی ٹیم نے دو ٹیسٹ سیریز میچوں میں فتح اپنے نام کر کے پاک انگلینڈ ٹیسٹ سیریز بھی اپنے نام کر لی ہے اور اس ٹیسٹ سیریز میں عمدہ کھیل پیش کرنے والے دو پاکستانی آف سپنرز سعید اجمل اور عبدالرحمٰن پاکستان کی طرف سے 23 سال بعد ٹیسٹ رینکنگ میں ٹاپ 10 باؤلرمیں شامل ہوگئے ہیں۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔جنوری

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:43

شفا نہ پانے والے مریضوں کی شفا کے لئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد بانی ہولز مومیو پیتھی
0334-6372030 / 047-6214226

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

موٹاپے کا علاج
ایک ایسی دوا جس کے چھ ماہ تک استعمال سے وزن 40 پونڈ تک یقیناً کم ہوجاتا ہے
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

042-36625923
0332-4595317
دلہن جیولرز
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پینچ
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384

Job - English Teacher (in Rabwah)
Eligibility:
Female Only
Good Spoken English,
A-Level or BA (Hons) in English or MA in English
Note: Training will be provided.
ICOL TeL: 0302-8411770 042-35162310

Study In
Canada, Australia
New Zealand, UK & USA
Students may attend our
IELTS
classes with 30% discount
پاکستان کے ہر شہر سے سٹوڈنٹ رابطہ کرسکتے ہیں۔
Education Concern
67-C, Faisal Town, Lahore
35162310/03028411770
www.educationconcern.com/info@educationconcern.com

علی اسٹیٹ
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے رابطہ کریں۔
نیز زرعی رقبہ جات کی خرید وفروخت کا مرکز
ALI TRADERS Exporter & Importer
چاول۔اولڈ مشینری
459-G4 جوہر ٹاؤن لاہور۔پاکستان
چیف ایگزیکٹو چوہدری محمود احمد 0321-9425121,03009425121
Tel+92-42-3520010-11-042-38511644 Fax:42-35290011
Email:alishahkarpk@hotmail.com

FR-10

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458